سوال

(81) نماز کے دوران گھنٹی بج اٹھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز پڑھ رہی ہوں اور دروازے کی گھنٹی بجنے لگے، گھر پر میرے علاوہ اور کوئی نہ ہو تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر نماز نفلی ہو تو نماز توڑ کر معلوم کیا جا سکتا ہے کہ دروازے پر کون ہے، فرض نماز کی صورت میں جلد بازی درست نہیں ہے۔ ہاں اگر کوئی اہم مسئلہ درپیش ہو اور اس کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو اس صورت میں اگر دروازے پر موجود فرد کو آگاہ کرنا بھی ممکن ہو تو ''نمازی مرد سبحان اللہ کہے اور ''نمازی عورت ''تالی بجائے، یہ ان کے لیے کافی ہوگا۔

جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ۔۔۔۔ وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ) (متفق علیہ)

''جس شخص کو دوران نماز کوئی معاملہ پیش آ جائے تو مرد سبحان اللہ کہے اور عورت تالی بجائے۔'' اگر دوری یا عدم سماع کی وجہ سے یہ عمل غیر مفید ہو تو ضرورت کے پیش نظر نماز توڑی جا سکتی ہے، ہاں البتہ یہ نماز دوبارہ ابتدا سے پڑھنا ہوگی۔ والحمد للہ۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 110

محدث فتویٰ